آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایس ایس سی I مئی 2013 اِسلامیات پر نکات

از طرف مرکزِ ای مارکنگ

جماعت نہم (اسلامیات)

مرکزِ ای مارکنگ اسلامیات 2013 پر تاثرات

تعارف :

یہ دستاویز (SSC-I)اسلامیات کے اساتذہ اور طلبہ کے لیے مرتّب کی گئی ہے۔ اِس میں جماعت نہم کے امتحانات سے ملنے والے طلبہ کے جوابات پر تاثرات شامل ہیں جو طلبہ کی خوبیوں اور کمزوریوں کو اُجاگر کرتے ہوئے جوابات کے معیار کی نشاندہی کرتے ہیں۔

اساتذہ اور طلبہ کو اس بات سے واقف ہونا چاہیے کہ ممتحن تعلیمی نصاب کے حوالے سے سوال اس طریقے سے پوچھ سکتا ہے جس میں امیدوار کو نصابی تعلیم کے دوران تشکیل پانے والی معلومات، فہم اور مہارتوں کو ملا کر جواب دینا ہو۔ امیدوار کو اس بات کی آگہی ہونی چاہیے کہ سوال پر دیے گئے نمبر اور جواب کے لیے دی گئی جگہ، جواب مطلوبہ ضخامت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ایک طویل جواب زیادہ نمبروں میں اضافے کا باعث نہیں ہو سکتا ہے۔ دی گئی جگہ سے تجاوز کر کے جواب لکھنے سے امیدوار کے دوسرے سوالات حل کرنے کے لیے مطلوبہ وقت میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔

امیدواروں کو بورڈ کے کلماتِ امریہ(command words) سے واقفیت ہونی چاہیے جن میں وہ اصطلاحات شامل ہیں جو عام طور پر امتحانی سوالات میں استعمال ہوتے ہیں۔ تاہم، امیدواروں کو باخبر ہونا چاہیے کہ یہ لازمی نہیں کہ امتحان کا ہر سوال فرہنگ میں دیے گئے کلماتِ امریہ سے شروع ہو یا یہ ہر سوال میں شامل ہو۔ مثلاً سوالات "کیوں"، "کیسے" یا "کس حد تک" جیسے الفاظ استعمال کر کے بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔

سوال نمبر 1 (الف) سورۂ انفال کے پہلے رکوع میں مومنوں کی جو پانچ صفات بیان کی گئی ہیں ان میں سے کوئی تین صفات تحریر کیجیے۔

<u>بہترین جوابات:</u> میں طلبہ کی سورۂ انفال میں مومن کی پانچ صفات جو بیان ہوئی ہیں اس کی واقفیت نظر آئی کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور ان کا ایمان اور مزید بڑھ جاتا ہے وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں، پابندی سے نماز پڑھتے ہیں اور اپنا مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

<u>متوسط جوابات</u> : میں طلبہ مومنین کی دو صفات بیان کر سکے لیکن ان کی وضاحت نہیں کر سکے۔

<u>کمزور جوابات:</u> ان میں طلبہ سورۂ انفال میں دی گئی مومنین کی صفات بیان نہیں کر سکے۔

سوال نمبر 1 (ب) آپ نے سوال (الف) کے زمرے میں جو صفات لکھی ہیں اُن کو ہم آج کے دور میں کس طرح اپنی زندگی کا حصّہ بنا سکتے ہیں؟ کوئی **تین** نکات تحریر کیجیے۔

بہترین جوابات: سے یہ ظاہر ہوا کہ اس آیت کو سمجھا گیا اور لکھا کہ آج کے دور میں ان صفات کو اپنا کر کامیابی کی راہ اپنائی جاسکتی ہے۔
متوسط جوابات : ان صفات کے بارے میں لکھا گیا کہ یہ صفات کس طرح زندگی میں شامل کی جاسکتی ہیں لیکن تمام صفات کو واضح طور پر بیان کرنے سے قاصر رہے۔
کمزور جوابات: سورۂ انفال میں دی گئی مومنوں کی صفات تو لکھی گئیں لیکن بالکل بھی واضح نہ ہو سکا کہ اپنی زندگی میں ان صفات کو کس طرح شامل کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر 2 (الف) حدیث نمبر 7۔ لَیْسَ مِنَّا۔۔۔ وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا۔
درج بالا حدیث میں کیا اخلاقی تعلیم دی گئی ہے؟ آج کا انسان کس طرح اس حدیث پر عمل پیرا ہو سکتا ہے؟ **دو نکات** تحریر کیجیے۔

بہترین جوابات: میں حدیث میں دی گئی تعلیم کو بیان کیا گیا۔
درج بالا حدیث پاک میں سماجی اعتبار سے معاشرے کے افراد کو تعلیم دی گئی ہے کہ جس پر عمل کر کے بڑوں اور چھوٹوں میں آپس میں پیار و محبت اور اتحاد و اتفاق پیدا ہو سکتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں چھوٹوں اور بڑوں کی محبت اور عظمت کا جذبہ ہونا چاہیے تاکہ معاشرہ جنّت کا منظر پیش کرے۔ ہمارے معاشرے میں عمومی طور پر چھوٹے بڑوں کی باتوں کو غور سے سنتے ہیں اور نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔ اس لیے اگر بڑے اپنے چھوٹوں پر شفقت اور درگزر کے سلوک کا مظاہرہ کریں تو چھوٹے بھی اپنے بڑوں کی عزّت کریں گے۔ بلکہ غالب امکان ہے کہ وہی بچے اپنے بڑوں کی انتہائی تعظیم و توقیر کریں گے۔ پورے ماحول میں ادب و احترام کی فضا قائم ہو جائے گی۔
عفو و درگزر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے، بڑے اگر اس صفت کا مظاہرہ کریں گے تو جواباً انھیں عزّت و احترام ملے گا۔

متوسط جوابات: میں حدیث میں دی گئی تعلیم تو بتائی گئی لیکن اس پر عمل پیرا ہونے کے طریقے نہیں لکھے گئے۔
کمزور جوابات: میں حدیث کی تعلیم کو واضح نہ کر سکے اور نہ اس کا انسانی زندگی پر اطلاق لکھ سکے۔

سوال نمبر2 (ب)　　　مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَ۔۔۔اِسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ۔

حدیثِ بالا کے مطابق وہ کون سے اعمال ہیں جو ایمان کی تکمیل کا باعث ہوتے ہیں؟ ہماری انفرادی زندگی میں ان کا اطلاق کس طرح ممکن ہے؟ **تین نکات میں بحث کیجیے۔**

بہترین جوابات: ایمان کی تکمیل کے عناصر تحریر کیے گئے مثلاً

اللہ تعالیٰ سے محبت، ہر معاملے میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت لازمی ہے۔مذہبی امور کی پابندی مجموعی طور پر دنیا میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کا احترام جو بھی عمل کریں اس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رضا و رغبت کو پیش نظر رکھیں۔مشکل وقت میں اللہ تعالیٰ کی مدد، رہنمائی اور برداشت کی طاقت مانگنا

متوسط جوابات: میں ایمان کی تکمیل کرنے والے اعمال بیان کیے گئے۔اور ہماری انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کے اطلاق پر نکات تحریر کیے گئے لیکن واضح نکات تحریر نہ کر سکے۔

کمزور جوابات: میں ایمان کی تکمیل کرنے والے اعمال پوری طرح سے بیان نہیں کر سکے اور انفرادی اور اجتماعی زندگی میں اس کے اطلاق پر واضح نکات تحریر نہ کر سکے۔جوابات میں پوچھے گئے سوال کا پوری طرح احاطہ نہیں کیا گیا۔

سوال نمبر3۔ قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں اطاعتِ (رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کی اہمیت **چار** نکات میں تحریر کیجیے۔

بہترین جوابات: قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں اطاعت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اہمیت کے بارے میں کافی اچھے انداز میں اور سمجھ داری سے واضح کیا گیا مثلاً

1۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہی عمل قابلِ قبول ہے جس میں رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اطاعت کی گئی ہو اللہ تعالیٰ نے خود بھی فرمایا کہ جس نے میرے محبوب رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی اطاعت کی اس نے گویا میری اطاعت کی ۔مزید فرمایا کہ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا اُسوۂ حسنہ ہی تم سب کے لیے قابل تقلید ہے۔

2۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہی عمل پسندیدہ ہے جو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی پیروی میں کیا جائے۔

3 ۔ اگر ہم قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیں تو ہمیں اس کا عملی نمونہ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذات بابرکت کے علاوہ کہیں اور نہیں مل سکتا کیونکہ رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ہر عمل قرآن پاک کی تعلیمات کی تفسیر ہے۔

4۔ محبت الٰہی رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی پیروی ہی کا نام ہے۔ہر ظاہری عمل کے پیچھے دلی چاہت اور قلبی میلان ضرور ہوتا ہے۔

متوسط جوابات : میں طلبہ نے رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی محبت واطاعت کے بارے میں لکھا لیکن جواب واضح نہیں تھا۔

کمزور جوابات : میں رسول صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے محبت کے بارے میں تو لکھا لیکن جواب سوال کے مطابق نہ دے سکے۔

سوال نمبر 4 ۔ زکوٰۃ کی ادائیگی تمام صاحبِ حیثیت مسلمان پر فرض ہے۔ قرآن مجید سے کم از کم ایک حوالہ دیتے ہوئے **تین** نکات میں اس کی فرضیت بیان کیجیے۔

بہترین جوابات: میں زکوٰۃ کے بارے میں بہت واضح تحریر کیا گیا مثلاً لکھا گیا کہ زکوٰۃ اسلامی تعلیمات کا ایک اہم ستون ہے اس کا مقصد معاشرے سے غربت، بھوک اور افلاس کو کم کرنا ہے۔ وہ لوگ جو مال دار اور دولت مند ہیں وہ اپنی دولت کا کچھ حصہ ان لوگوں میں تقسیم کریں جو ضرورت مند اور مسکین ہیں کیونکہ وہ ان کی دولت کے حقدار ہیں دین اسلام اس کے عوض اللہ تعالیٰ کی رحمت و شفقت کا وعدہ کرتا ہے۔ ۔
قرآن کریم میں اکثر مقامات پر نماز کی فرضیت اور زکوٰۃ کا ذکر ایک ساتھ کیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں بار بار یہ حکم آیا ہے
"اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ" نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔
زکوٰۃ کی اہمیت پر واضح طور پر لکھا گیا جس سے ظاہر ہوا کہ طلبہ زکوٰۃ کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہیں۔
متوسط جوابات میں زکوٰۃ کی فرضیت اور اہمیت لکھی گئی مگر قرآن مجید کی آیت کا حوالہ نہیں دیا گیا۔
کمزور جوابات: زکوٰۃ کی تعریف و فرضیت لکھی لیکن اس کی اہمیت بیان نہیں کر سکے اور نہ ہی قرآنِ مجید کی آیت کا حوالہ دیا گیا۔

سوال نمبر 5۔ اصطلاح 'ثقافت' کا مفہوم کیا ہے؟ اسلامی ثقافت کی کوئی دو نمایاں خصوصیات بیان کیجیے۔

بہترین جوابات: میں ثقافت کا مفہوم واضح طور پر لکھا گیا مثلاً لکھا گیا کہ کسی جگہ کے رہن سہن، طور طریقوں، علم و ادب، علوم و فنون، زبان و لباس کو ثقافت کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد اسلامی ثقافت کی خصوصیات لکھی گئیں۔
متوسط جوابات : میں ثقافت کی تعریف لکھی گئی اور چند خصوصیات تحریر کی گئیں۔ اسلامی ثقافت کی خصوصیات کی وضاحت نہیں کی گئی۔
کمزور جواب : میں طلبہ نے سوال کا جواب ہی نہیں لکھا اور اگر کچھ طلبہ نے جواب لکھا بھی تو اس سے یہ ظاہر ہوا کہ وہ اس لفظ سے واقف نہیں تھے۔
تفصیلی موضوعی سوالات: **(دونوں سوالات، الف اور ب میں سے کسی ایک کا انتخاب کر کے جواب دینا تھا)**
سوال نمبر 6 (الف) قرآن مجید وہ آسمانی کتاب ہے جس کی اہمیت ہر زمانے میں مسلّمہ ہے، بحث کیجیے نیز بتائیے کہ عصرِ حاضر میں کامیاب زندگی بسر کرنے کے لیے اس پر کس طرح عمل کیا جا سکتا ہے؟
بہترین جوابات : قرآن مجید ایک آسمانی کتاب ہے اور اس کی اہمیت ہر زمانے میں مسلمہ ہے پر بہت اچھے نکات لکھے گئے مثلاً

قرآن مجید وہ آسمانی کتاب ہے جو انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتی ہے۔ اس میں انسانی زندگی کی حقیقت، خیر و شر، حلال و حرام، اخلاقی تعلیمات وغیرہ زندگی کے ہر پہلو کے متعلق رہنمائی موجود ہے۔ اس میں وہ تمام پہلو بیان کر دیے گئے ہیں جو انسانی زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری اور اہم ہیں اور وہ تمام باتیں وضاحت سے بتا دی گئی ہیں جن کا جاننا انسان کے لیے ضروری ہے اور جن کے جاننے کا انسان

کے پاس کوئی دوسرا ذریعہ نہیں ہے۔ قرآن کریم کی تعلیمات ہر دور اور ہر زمانے کے لیے ہیں۔اور یہ کہ قرآن پاک کی تعلیمات اس لیے بھی ابدی ہیں کیونکہ اب کوئی نبی یا رسول یا کوئی آسمانی کتاب نازل نہیں کی جائے گی۔اور اللہ تعالیٰ نے دین مکمل کرنے کا اعلان کر دیا۔

عصر حاضر میں کامیاب زندگی گزارنے کے لیے قرآن مجید پر عمل کرنے کے طریقے وضاحت کے ساتھ تحریر کیے گئے۔

متوسط جوابات قرآن مجید آسمانی کتاب ہے تفصیل سے لکھا گیا اور عصر حاضر میں زندگی بسر کرنے کے لیے اس پر کس طرح عمل کیا جا سکتا ہے واضح طور پر نہیں لکھا گیا۔

کمزور جوابات : قرآن مجید آسمانی کتاب ہے لکھنے کی کوشش میں چند نکات تحریر کیے گئے لیکن جواب واضح طور پر نہیں لکھ سکے اور نہ ہی عصر حاضر میں اس پر عمل کرنے کے بارے میں لکھا گیا۔

سوال نمبر 6 (ب) تجزیہ کیجیے کہ موجودہ معاشرے میں جو پریشانیاں اور انتشار پھیلا ہوا ہے اس کے سدِّباب کے لیے حصولِ علم کی سخت ضرورت ہے۔اس کے تحت علم کی اہمیت کا چھے نکات میں جائزہ لیجیے۔

بہترین جوابات: اکثریت کے جوابات بہت عمدہ تھے اور پڑھ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ علم کی اہمیت و افادیت پر ان طلبہ کی بھرپور نظر ہے ۔موجودہ معاشرے میں جو انتشار پھیلا ہوا ہے اس کی وجہ دراصل حقیقی علم سے بے توجہی ہے۔کیونکہ جو شخص جس جگہ اور جس محلے میں رہتا ہے وہاں کے ہی طور طریقے اور رہن سہن کے انداز اپناتا ہے اور اس کی سوچ کا دائرہ وہیں تک محدود ہو جاتا ہے جہاں تک اس کی سمجھ میں آتا ہے۔ اس لیے علم کے حصول کی کوشش کرتے رہنا چاہیے اور جہاں سے بھی علم حاصل ہو ضرور حاصل کرنا چاہیے۔ معاشرے میں پھیلی ہوئی پریشانیاں اور انتشار کے سدِّباب کے لیے لکھا گیا اور علم کی اہمیت تحریر کی گئی اور اس کے فوائد بھی تحریر کیے گئے۔

متوسط جوابات : معاشرے میں پھیلی ہوئی پریشانیاں اور انتشار کے سدِّباب کے لیے علم کی اہمیت کا مکمل طور پر احاطہ نہیں کیا گیا۔

کمزور جوابات: موجودہ معاشرے میں پھیلے ہوئے انتشار اور اس کے سدِّباب کے لیے علم کی اہمیت کی وضاحت نہیں کی گئی۔